السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات درست ہے کہ عائشہ ؓ کے ساتھ ان کی چھوٹی عمر میں نبی کریم ﷺ کی شادی آب ﷺ کے خصائص میں سے تھا یا یہ ساری امت کے لیے جواز فراہم کرنے کے لیے تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ نے جب عائشہ ؓ سے منگنی توان کی عمر چھ برس تھی اور جب ان کے ساتھ ہمبستری کی توان کی عمر نو برس تھی (مسلم: 1422، کتاب النکاح، باب تزویج الاب البکر الصغیرة، أبوداود: 2121، کتاب النکاح: باب فی تزویج الصغار، نسائی: 3255، کتاب النکاح: باب إنکاح الرجل ابنتہ الصغیرة، ابن ماجۃ: 1876، کتاب النکاح، باب نکاح الصغار یزوجھن الآباء، دارمی: 159/2، أبویعلی: 8/74، ابن حبان: 7097، طبرانی: 23/19) اور یہ آپ ﷺ کے ساتھ خاص نہیں تھا (کیونکہ خصوصیت کی کوئی دلیل موجود نہیں) اس لیے لڑکی کی بلوغت سے پہلے بھی اس سے نکاح درست ہے اور اس کے ساتھ قبل از بلوغت ہم بستری بھی درست ہے جبکہ وہ ایسی عورتوں میں سے ہو جن جیسی عورتوں سے ہم بستری کی جا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 55

محدث فتویٰ